یا مولاؑ یا مولاؑ یا مولاؑ یا مولاؑ

(یا قائمؑ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

ادرکنی مولاؑ

حجۃ اِبن الحسن ۔ وارث پنجتنؑ		منتظر ہیں تیرے یہ زمین و زمن
ہے یہ دل کی صدا آ میرے شہنشاہ		ہر طرف ہے بپا اِک نئی کربلا

العجل العجل یا بقیۃُ اللہ

قائمؑ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا قائمؑ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بے کسوں کا یہاں کوئی یاور نہیں		خون سے خالی اب کوئی منظر نہیں
وارثِ دو جہاں تو کہاں ہے کہاں ہے؟		سُن یتیموں کی سن مولاؑ آہ و بقاء

العجل العجل یا بقیۃُ اللہ

اب ستم اور سہنے کی جُرأت نہیں		مسجدیں سُرخ ہیں سُرخ ہیں ہر جبیں
ہر دُعا بے ثمر عدل کے کھول دَر		ڈھونڈتی ہے نگاہ اب تو جلوا تیرا

العجل العجل یا بقیۃُ اللہ

ہے سیاہ پوش کعبہ تیرا منتظر		اب تو یہ دور غیبت ہووے مختصر
سا مراہ و فلسطین و کرب و بلا		پوچھتے ہیں خُدا سے تیرا ہی پتہ

العجل العجل یا بقیۃُ اللہ

کب سے ہے اعتراف حقیقت ہمیں		اب تو کردے عطا شرفِ نصرت ہمیں
کب تلک ہجر تیرا سہیں بخُدا		اب تو غیبت میں نہ خون کے آنسو بہا

العجل العجل یا بقیۃُ اللہ

یاد ہے ہم کو حکم رسول خُدا ظُلم کے دور میں تو ضرور آئے گا
ہوگئی ہے ستم کی تو اب انتہا تیرے اُجڑے گھروں کا تجھے واسطہ

العجل العجل یَا بقیۃُ اللّٰہ

جاری ہر اک زباں پہ ہو کلمہ حق پہنچیں انجام کو غاصبانِ فدک
ہاتھ پہلو سے اپنا اٹھا کر تُجھے اپنی تُربت میں دیں گی دُعا سیدہ

العجل العجل یَا بقیۃُ اللّٰہ

اس طرح آلِ اطہار سے چلے آج تک پھر نہ بہنوں کو بھائی ملے
بچھڑی بہنوں کو بھائی ملا دے سخی ہے یہ قربآن و ذیشآن کی التجا

العجل العجل یَا بقیۃُ اللّٰہ

(قربان جعفری)